از جناب سلیم الحق صدیقی۔ کراچی

امریکی سیاہ فام مسلم تحریک

ـــــــــــ اسلام کے نام پر ایک کھلا دھوکہ

> اب ضرورت ہے کہ مسلمان امریکہ کے سیاہ فام "مسلمانوں" کو اسلام کے اصل عقائد سے روشناس کرائیں اور عالیجاہ محمد اور فرڈ کے غلاموں کو اللہ کی غلامی میں لے آئیں۔

اندلس سے مسلمانوں کے انخلا کے فوراً بعد ہی کولمبس نے عربوں کے ترتیب دئے ہوئے نقشہ کی مدد سے براعظم امریکہ دریافت کر لیا تھا۔ اس کے ساتھ ہی یورپی عیسائی اقوام کی نئے براعظم پر آمد اور آبادکاری کا سلسلہ شروع ہوگیا۔ امریکہ کی وسیع و عریض علاقہ میں پھیلی ہوئی زمینوں کو زیر کاشت لانے کے لئے ساحل افریقہ سے لاکھوں کی تعداد میں حبشی غلام درآمد کئے جانے لگے۔ ان غلاموں کی ایک اچھی خاصی تعداد مسلمان تھی۔ لیکن وہ ایک غیر اسلامی ماحول اور غلامی میں رہنے کی بنا پر اپنے مذہب کو بھلا بیٹھے۔ اور ان کی اولاد کو عیسائی مذہب قبول کرنے پر مجبور کر دیا گیا۔ لیکن امریکہ کی حبشی آبادی کے دلوں میں اپنے آبائی مذہب اسلام کا احساس باقی ہے۔ لیکن ہماری طرف سے اسلام کی تبلیغ کا امریکہ میں انتظام نہ ہونے کی بنا پر ہم اس احساس اور جذبہ سے فائدہ نہ اٹھا سکے۔ جسکا نتیجہ یہ ہوا کہ اسلام کے نام پر ایک عجیب و غریب اور گمراہ کن تحریک امریکی حبشیوں میں اٹھ کھڑی ہوئی جو روز بروز ترقی کر رہی ہے۔ اور اسکی تفصیل حسب ذیل ہے:-

۱۹۳۰ء میں ایک حبشی عیسائی جسکا نام ڈبلیو۔ ڈی۔ فرڈ W. D. FARD تھا۔ جو امریکہ کے شہر ڈیٹرائٹ میں ریشم کا بیوپار کرتا تھا اسلام کے نام پر ایک عجیب و غریب قسم کا مذہب ایجاد کیا۔ جیساکہ معلوم ہے کہ عیسائی لوگ حضرت عیسیٰؑ کو خدا کا بیٹا مانتے ہیں۔ اور ان کا عقیدہ ہے کہ خدا کا حضرت عیسیٰؑ کی انسانی شکل و صورت میں زمین پر ظہور ہوا۔ اور سینٹ پال کی حیثیت

خداوند یعنی حضرت عیسیٰؑ کے رسول اور نبی کی تھی۔ لگ بھگ اس قسم کا عقیدہ ڈبلیو۔ ڈی۔ فرڈ نے پیش کیا یعنی اسلام میں جو اللہ تعالیٰ کا تصور ہے، وہ غلط ہے۔ بلکہ اللہ کا مطلب اعلیٰ ترین سیاہ فام انسان ہے۔ اور تمام سیاہ فام نسل انسانی اسکی متبرک خدائی نسل سے ہے۔ اور سفید فام نسل چھ ہزار سال قبل ایک کالے سائنسدان نے ایجاد کی تھی، اس عجیب وغریب نظریہ نے ڈیٹرائٹ کے ہزارہا، حبشیوں کو متاثر کیا اور وہ فرڈ کے جھنڈے تلے جمع ہوگئے۔ اور یہ بے عقل لوگ سمجھنے لگے کہ ہم کیونکہ اللہ تعالیٰ کی نسل سے ہیں اس لئے سب سے اعلیٰ وارفع ہیں۔ اور اللہ فرڈ کی انسانی شکل وصورت میں ہمیں یہ راز کی بات بتانے آیا ہے۔

۱۹۳۴ء میں صرف دعویٰ کے چار سال بعد فرڈ اچانک پُراسرار طور پر غائب ہوگیا۔ اور اس کا پتہ نہ چل سکا کہ اس کا حشر کیا ہُوا۔ غالباً اس کے سفید فام عیسائی دشمنوں نے اسکو قتل کرکے اسکی لاش غائب کردی۔ اسی دوران ریاست جارجیہ امریکہ کا ایک چالاک حبشی عالیجاہ پول اس نظریہ کو لے اڑا۔ اور دعویٰ کیا۔ کہ اللہ یعنی فرڈ نے زمین سے واپسی کے بعد مجھے دنیا میں اپنا رسول اور نبی مقرر کیا ہے۔ اور اپنا نام عالیجاہ محمد رکھ لیا۔ اور اپنا مرکز شکاگو منتقل کرلیا۔ اور وہاں پر قوم اسلام NATION OF ISLAM کے نام سے اپنے نئے مذہب کی باقاعدہ بنیاد رکھی۔ اور اسکی تبلیغ میں منہمک ہوگیا۔ عالیجاہ پول عرف عالیجاہ محمد نے یہ کیا کہ مسلمانوں کے کلمہ طیبّہ کا مطلب یکسر تبدیل کرکے رکھ دیا۔ یعنی اللہ ایک ہے۔ اور وہ سیاہ فام اعلیٰ ترین انسان فرڈ تھا۔ جو انسانی گوشت پوست میں نازل ہُوا۔ اور محمد اس کے رسول ہیں۔ اور وہ رسول عالیجاہ محمد ہے۔ اور دیگر یہ کہ دنیا کے تمام مسلمان گمراہی میں مبتلا ہیں۔ جو ایک ایسے اللہ میں یقین رکھتے ہیں۔ جو غیر مادی۔ روحانی اور مابعد الطبیعاتی اللہ ہے۔ جسکی ہیئت دماغ میں نہیں بٹھائی جاسکتی وغیرہ وغیرہ ———۔

عالیجاہ محمد نے اس کے ساتھ ساتھ پانچ وقت کی نماز قبلہ رو ہوکر پڑھنا اپنے مذہب میں داخل کیا۔ اور لحم خنزیر، شراب، جُوا اور زنا کو حرام قرار دیا۔ غرض کہ عملی طور پر اپنے نئے مذہب کی اکثر باتیں اسلامی اصولوں پر مبنی رکھیں۔ سفید فام لوگوں کی نفرت اور حقارت کو اپنے مذہب کا بنیادی نصب العین قرار دیا۔ اور گورے لوگوں کو جن بھوت، شیطان، اژدہے، درندے وغیرہ کے نام سے موسوم کیا گیا۔ جو اسلامی تعلیمات کے یقیناً منافی ہے۔

۱۹۳۴ء سے لیکر آج تک تقریباً ۴۵ سال میں ان بلیک مسلم لوگوں کی تعداد کوئی ایک لاکھ

کے لگ بھگ پہنچ چکی ہے۔ یہ لوگ گوروں کے خلاف جہاد اپنا مذہبی فریضہ سمجھتے ہیں۔ انکو تربیت اس قسم سے دی گئی ہے کہ اگر امریکی گورے کالوں پر کسی قسم کی زیادتی یا ظلم کریں تو تمام بلیک مسلم یک دم ایک فوج کی صورت اختیار کر سکتے ہیں جس سے امریکہ کا امن و سکون تباہ ہو سکتا ہے۔ اس وقت بلیک مسلم تحریک کی ۷۶ عبادت گاہیں ہیں۔ اور کروڑوں ڈالر کی جائداد ہے اور ان کے کئی اخبارات اور رسائل شائع ہوتے ہیں۔ عالیجاہ محمد کا حال ہی میں انتقال ہو گیا ہے۔ اور اس کا بڑا لڑکا ولیس محمد جانشین مقرر ہوا ہے۔ جو دو دفعہ اس تحریک سے تائب ہو کر علیحدگی اختیار کر چکا ہے۔ ان بلیک مسلم کے مذہب اور عقائد کا مطالعہ کرنے کے بعد اس بات میں کوئی شک نہیں رہ جاتا کہ یہ لوگ کلیتاً اسلام سے خارج ہیں۔ اور ان کو مسلمان تصور کرنا خود اسلام اللہ اور رسول کی توہین ہے۔ لیکن ہر بات میں ایک اچھائی کا پہلو بھی ہوتا ہے۔ جو لوگ فرڈ کا مذہب اختیار کرتے ہیں۔ اور اپنے آپ کو بلیک مسلم کہلاتے ہیں۔ جب ان کو اصل اور حقیقی اسلام کا پتہ چلتا ہے۔ تو سچے اسلام کیطرف ان کا رجحان بڑھ جاتا ہے۔ کئی بلیک مسلم صحیح اسلام قبول کر چکے ہیں۔ اور اپنے آپ کو حنفی مسلم کہلاتے ہیں۔ صرف واشنگٹن میں ان کی تعداد ایک ہزار تک پہنچ چکی ہے۔ ان حنفی مسلمانوں کے لیڈر باسکٹ بال کے مشہور کھلاڑی کریم عبد الجبار ہیں، جو خود بھی سیاہ فام ہیں۔ اور ان پر کئی دفعہ قاتلانہ حملے ہو چکے ہیں۔ ایک اور مشہور مسلمان حبشی لیڈر میلکم الکس جنہوں نے عالیجاہ پول کے مذہب کو ترک کر کے اصل اسلام قبول کر لیا تھا۔

۱۹۶۵ء میں عالیجاہ کے آدمیوں کے ہاتھوں شہید ہو گئے۔ جنوری ۱۹۷۳ء میں ان لوگوں نے پانچ حنفی مسلمانوں کو شہید کر دیا۔ جو واشنگٹن کے حنفی مسلم فرقے سے تعلق رکھتے تھے۔ مشہور مکے باز محمد علی کلے بھی عالیجاہ پول کی بلیک مسلم تحریک کا رکن ہے۔ اس کو مسلمان سمجھنا صحیح نہیں ہے۔ غرضیکہ اگر ان نام نہاد بلیک مسلم حبشیوں میں اسلام کی صحیح طور پر تبلیغ کی جائے اور ان کو اسلام کے اصل عقائد سے روشناس کرایا جائے تو ان کی کافی حد تک اصلاح ہو سکتی ہے۔ اب یہ کام اس لئے بھی آسان ہے۔ کہ عالیجاہ پول کا انتقال ہو چکا ہے۔ اور دنیائے اسلام کی بھرپور کوشش سے یہ ایک لاکھ بلیک مسلم فرزندان فرڈ سے فرزندانِ توحید بن سکتے ہیں۔ ■■

… کر اپنی تجارت کو فروغ دیں